جنسی استحصال، بدسلوکی اور ہراسانی سے حفاظت کے لیے ایک مشترکہ نقطۂ نظر

ترقی، انسانی فلاح و بہبود یا امن قائم رکھنے کے کام سے منسلک

حصہ 1: اقدام کے لئے ایک اجتماعی وژن

2030 کا ایجنڈا برائے پائیدار ترقی اور پائیدار ترقی کے اہداف (*SDGs*[1]) حکومتوں، نجی شعبے، سول سوسائٹی، کثیر جہتی تنظیموں اور بہت سے دوسرے کام کرنے والوں کو غربت، تنازعے، موسمیاتی تبدیلی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کے لئے مل کر کام کرنے میں مدد کرتے ہوئے، زیادہ مساوی اور پائیدار مستقبل کی فراہمی کے لئے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے-

انسانی فلاح و بہبود ترقی یا امن[2](ایچ ڈی پی)کے کام کی کوشش کا مرکز ہے جو ممالک اور ضرورت مند لوگوں کو شراکت داری، مدد ، معاونت اور حفاظت فراہم کرتا ہے.لیکن ایچ ڈی پی کے کام کو اس جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی ہراسانی (SEAH) سے نقصان پہنچا ہے جو کہ HDP تنظیموں یا ترتیبات میں ان کے ساتھ کام کرنے والے لوگ کرتے ہیں-

-

جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی مکمل طور پر ناقابل قبول طاقت کا غلط استعمال اور اعتماد شکنی ہے- اس کی جڑیں طاقت کے عدم توازن میں ہیں جو اکثر عدم مساوات، خاص طور پر صنفی عدم مساوات سے منسلک ہوتی ہے- جس سے خواتین اور لڑکیاں زیادہ تر متاثر ہوتی ہیں، لیکن مرد، لڑکے اور مخصوص حالات اور مختلف وجوہات کی وجہ سے کم طاقت رکھنے والے یا پسماندہ لوگ بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں-

ایچ ڈی پی(HDP) کی ترتیبات میں کام کرنے والے تمام افراد کو اس خطرے کا فعال طور پر انتظام کرنے کی ضرورت ہے جس میں ان کے کام کے ساتھ جڑے لوگ دوسروں کا جنسی استحصال، بدسلوکی یا ان کو ہراساں کر سکتے ہیں، اس میں معاونت، حفاظت اور سرمایہ کاری کی فراہمی کے کام میں ان کے کردار کے ساتھ آنے والی طاقت کا غلط استعمال بھی شامل ہے- جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کا خطرہ موسمیاتی تبدیلی، عدم استحکام اور تنازعے جیسے عوامل کیوجہ سے بدتر ہو گیا ہے جس کی وجہ سے ایچ ڈی پی کی امداد کی ضرورت میں اضافہ ہوا ہے-

ایچ ڈی پی (HDP)کے کام میں جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی پر 'غیر فعالیت کے متعلق مکمل عدم برداشت' کے نقطۂ نظر پر ایک کوشش کی گئی ہے- اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگوں اور اہلکاروں کی حفاظت اور جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے واقعات کی روک تھام کے لیے تمام معقول اقدامات کرنا؛ ایسے طریقے پیدا کرنا یا ان کو مضبوط کرنا جن کے ذریعے خدشات کا اظہار کیا جا سکتا ہے؛ خدشات اور کیسوں کا مضبوطی سے ایسے انداز میں جواب دینا جس میں بچ جانے والے- متاثرہ افراد کے حقوق، وقار اور ضروریات کو ترجیح دی جائے [2]-

مکمل عدم برداشت کے نقطۂ نظر کو نافذ کرنے کے لئے پالیسیاں، وعدے اور معیارات تیار کر کے اپنائے گئے ہیں- لیکن وہ ایچ ڈی پی(HDP) کے کام میں یکساں طور پر شامل یا نافذ نہیں کیے جا رہے ہیں - جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے حفاظت (CAPSEAH) کا مشترکہ نقطۂ نظر پہلی بار پہلے سے موجود جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ (جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے حفاظت) کے عملی کام، پالیسیوں اور معیارات کو ایک گائیڈ میں اکٹھا کرتا ہے، ایچ ڈی پی کی ترتیبات میں کام کرنے والے اس گائیڈ کی تائید کر کے اسے جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ پر اپنے کام کو مربوط کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں- ایچ ڈی پی(HDP) کے کام سے ہٹ کر دوسروں کے لیے بھی اسے استعمال کرنے کی گنجائش موجود ہے-

CAPSEAH کا مقصد کوششوں کو ہم آہنگ کرنا ہے؛ بہتر احتساب؛ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے معاملات کی روک تھام؛ اور بچ جانے والے متاثرین کو بہتر ردعمل اور معاونت فراہم کرنا ہے۔ امن، خوشحالی، غربت میں کمی اور SDGs کی فراہمی کے لئے عالمی، علاقائی، قومی اور مقامی کوششوں میں معاونت کرنے کی ضرورت ہے۔

CAPSEAH کے چار حصے ہیں: اقدام کے لئے یہ اجتماعی وژن؛ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے کام کو تقویت دینے کے لئے مشترکہ اصول؛ کم از کم تجویز کردہ اقدامات، اور مختلف قسم کے کام کرنے والوں کے لیے اقدامات کو عملی طور پر کام میں لانے کے بارے میں راہنمائی۔ مکمل ورژن یہاں آن لائن دستیاب ہے۔ [capseah.safeguardingsupporthub.org] اس کے ساتھ اس مسودے کی تیاری اور آپ کے لیے مشاورت کے عمل میں مشغول ہونے کے بارے میں معلومات ہیں۔

حصہ 2: جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے مشترکہ اصول

ان اصولوں کو انسانی فلاح و بہبود، ترقی یا امن قائم رکھنے کے کام میں شامل تمام افراد اور تنظیموں کے کام اور طرز عمل کو تقویت دے کر ان کی راہنمائی کرنی چاہیے۔ وہ ایچ ڈی پی(HDP) شعبوں سے باہر دوسروں کے لئے بھی متعلقہ ہو سکتے ہیں، چاہے وہ اپنے کام کو پائیدار ترقی کے 2030 کے ایجنڈے سے منسلک سمجھتے ہیں یا نہیں۔

1. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی ممنوع ہے۔ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی غلط رویے اور معاہدے کو ختم کیے جانے کی بنیاد اور فوجداری، سول یا فوجی قانون کے تحت ممکنہ قانونی چارہ جوئی کا سبب بن سکتا ہے۔ اس طرح کے اقدامات طاقت کا ایک غلط استعمال ہیں اور ایچ ڈی پی(HDP) کی ایماندارانہ کوششوں اور ان کے اثر کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ خاص طور پر:
   a. جنسی فوائد یا دیگر قسم کے ذلت آمیز، تحقیر آمیز یا استحصالی طرز عمل سمیت جنسی تعلقات کے لئے پیسے، روزگار، سامان، یا خدمات کا تبادلہ کرنا ممنوع ہے۔ اس میں کسی بھی مدد یا حفاظت کا تبادلہ شامل ہے جو ان لوگوں یا کمیونٹیوں کے لیے ہے ہے جن کی مدد کرنے کے لئے ایچ ڈی پی(HDP) کے اہلکار وہاں موجود ہیں۔
   b. ایچ ڈی پی(HDP) کے کام میں مصروف اہلکاروں کے درمیان کوئی بھی جنسی تعلق، چاہے وہ اپنے معاونت کردہ لوگوں کے ساتھ یا اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ، جس میں عہدے یا حیثیت کا نامناسب استعمال، یا طاقت کا غلط استعمال اور طاقت کا عدم توازن شامل ہو، ممنوع ہے۔
   c. بلوغت کی عمر یا مقامی طور پر رضامندی کی عمر سے قطع نظر، ایچ ڈی پی(HDP) کے کام میں مصروف لوگوں کی طرف سے بچوں (18 سال سے کم عمر کے افراد) کے ساتھ جنسی سرگرمی ممنوع ہے۔ بچے کی عمر کا غلط اندازہ ایک بچاؤ نہیں ہے۔
2. غیر فعالیت کے لئے مکمل عدم برداشت۔ اس کا مطلب ہے کہ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی اقدامات کے لئے مکمل عدم برداشت، جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کی روک تھام، رپورٹ کرنے یا اس پر جواب دینے میں غیر فعالیت کے لئے مکمل عدم برداشت؛ اور بچ جانے والے متاثرین یا وسل بلوورز / آواز اٹھانے والوں کے خلاف انتقامی کارروائی کے لئے مکمل عدم برداشت۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کا کوئی کیس رپورٹ نہیں ہو رہا ہے۔ رپورٹنگ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے اور اس پر سزا نہیں دی جائے گی۔
3. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے نقطۂ نظر کو بچ جانے والے- متاثرہ شخص پر مرکوز ہونا چاہیے۔ ایچ ڈی پی (HDP) ترتیبات میں مصروف حکومتوں، تنظیموں اور افراد کو چاہیے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے نقطۂ نظر کو ڈیزائن کرنے اور ان کے آپریشنز سے متعلق جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے کیسوں کا جواب دیتے وقت متاثرین کو سنیں اور ان کے حقوق، حفاظت، ضروریات، فلاح و بہبود اور وقار کو ترجیح دیں۔
4. ذمہ دار اور جوابدہ بنیں۔ ایچ ڈی پی(HDP) ترتیبات میں مصروف افراد اور تنظیموں کو تمام وقت ایمانداری کے ساتھ کام کرنا چاہئے اور ایک ایسا ماحول بنانے اور برقرار رکھنے کی ذمہ داری لینی چاہئے جو جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کی روک تھام کرتا ہے، رپورٹ کرتا ہے اور اس پر ردعمل

دیتا ہے۔ مینیجروں اور قائدین کی خصوصی ذمہ داری ہے کہ وہ اس ماحول کو برقرار رکھنے والی ثقافت اور نظام کو فروغ دیں۔ ایجنسیوں، تنظیموں اور حکومتوں کو لازمی طور پر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے نظام کو مؤثر طریقے سے وسائل فراہم کیے جاتے ہیں اور ان کو جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے خطرے کی نشاندہی اور اسے کم کرنے کے لئے ڈیزائن کیا جائے، جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے مرتکب افراد کو جوابدہ ٹھہرایا جائے، اور بچ جانے والے- متاثرین اور ان کے عملے کی طرف سے جنسی استحصال یا بدسلوکی سے پیدا ہونے والے کسی بھی بچے کو ازالے اور معاونت فراہم کرنے میں مدد کرے۔

5. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے شکوک و شبہات اور رپورٹوں پر فوری کارروائی کریں۔ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کی رپورٹوں، خدشات یا شکوک و شبہات کو مضبوط اور سنجیدہ کارروائی کی ضرورت ہے۔ ایچ ڈی پی(HDP) کی ترتیبات میں مصروف ہر شخص کو اپنے کام سے متعلق رپورٹنگ کے نظام سے آگاہ ہونا چاہئے اور جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے شکوک و شبہات اور رپورٹوں کی اطلاع دینے کے لئے فوری طور پر اقدام کرنا چاہیے۔ کسی دوسرے کارکن کے بارے میں خدشات یا شکوک و شبہات کی رپورٹ کی جانی چاہیے، چاہے وہ اسی تنظیم کے اندر ہو یا نہ ہو۔
6. رازداری کا احترام کریں اور انتقامی کارروائی سے حفاظت کریں۔ الزامات میں ملوث تمام افراد کی رازداری اور وقار کا احترام کیا جانا چاہئے اور انتقامی کارروائی سے ان کی حفاظت کی جانی چاہیے۔ اس میں بچ جانے والے- متاثرہ افراد، شکایت کرنے والے، گواہ اور وسل بلورز / آواز اٹھانے والے شامل ہیں۔

حصہ 3: کم از کم تجویز کردہ اقدامات

ایچ ڈی پی (HDP)کی ترتیبات میں کام کرنے تمام لوگوں اور تنظیموں کے لیے حصہ 2 میں دیے گئے جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے مشترکہ اصولوں کو نافذ کرنے میں مدد لینے کے لیے ان اقدامات کی سفارش کی جاتی ہے تاکہ وہ جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے حفاظت کے لیے اپنے اختیار کے مطابق سب کچھ کر سکیں۔ مختلف اقسام اور حجم کی تنظیمیں ان کو ایسے انداز میں نافذ کر سکتی ہیں جو ان کے کام کے لیے زیادہ متناسب اور متعلقہ ہے۔

1. معیارات: جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے واضح معیارات طے کریں، ان پر بات چیت کریں اور ان کو برقرار رکھیں۔
a. مشترکہ اصولوں اور اقدامات سے ہم آہنگ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کی پالیسی/حکمت عملی کو اپنائیں اور اس کو نافذ کریں۔
b. یقینی بنائیں کہ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے اصول اور طرز عمل کے معیارات ضابطۂ اخلاق میں شامل ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو ضابطۂ اخلاق بنائیں۔
c. یقینی بنائیں کہ تمام اہلکار، رضاکار اور فراہمی کرنے والے شراکت دار جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کی پالیسی/حکمت عملی اور ضابطۂ اخلاق سے آگاہ ہیں۔ یہ لازمی انڈکشن اور باقاعدہ ریفریشر ٹریننگ کے ذریعے؛ کنٹریکٹ میں متن شامل کر کے، ملازمت کی تفصیل اور معاون معاہدوں کے ذریعے؛ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ پر توقعات کو پورا کرنے کے لیے شراکت داروں کی صلاحیت کا اندازہ لگا کر؛ اور کارکردگی پر نظر ثانی اور جائزوں میں تعمیل پر بحث کر کے کیا جا سکتا ہے۔

2. قیادت: قائدین کو مزاج طے کرنا چاہئے اور جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی پر غیر فعالیت کے لئے مکمل عدم برداشت کا ایک جوابدہ تنظیمی ثقافت بنانی چاہیے۔
a. قائدین کو چاہیے کہ وہ باقاعدگی سے عملے اور دوستوں کے سامنے جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کی اہمیت کو اجاگر کر کے جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے متعلق اپنے واضح عزم کا اظہار کریں اور شمولیت پر مبنی ایک قابل احترام کام کی ثقافت اور ماحول تیار کریں جہاں اہلکار اور کمیونٹیاں خود کو خدشات کے اظہار کے قابل سمجھیں۔

b. قائدین کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کی پالیسیوں اور نقطۂ نظر کے نفاذ کے لیے درکار انسانی، تکنیکی اور مالی وسائل کا تعاون حاصل ہے، بنیادی تنظیمی کام کے اندر اور کام کے مخصوص حصوں (منصوبوں وغیرہ) کے لیے اور ان کے نفاذ اور اثرات کی نگرانی کریں۔
c. قائدین کو جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے چیمپئن یا فوکل پوائنٹس کی شناخت، تربیت اور مدد کرنی چاہیے جو جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کی پالیسیوں اور نقطۂ نظر کو مربوط اور نافذ کرنے میں مدد کر سکتے ہیں، اور جو دیگر اندرونی اور بیرونی اسٹیک ہولڈرز کو پیش رفت کی رپورٹ دیتے ہیں۔
d. سینئر مینیجرز سمیت ملازمت کی متعلقہ تفصیلات اور کارکردگی کے جائزوں میں جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کی مخصوص ذمہ داریاں شامل کریں۔

3. ابلاغ: متاثرہ کمیونٹیوں اور شراکت داروں سے مشورہ کریں، ان کو مطلع کریں اور ان سے ہم آہنگی پیدا کریں۔
a. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کا نقطۂ نظر، منصوبوں/پروگراموں اور رپورٹنگ کے نظاموں کو ڈیزائن کرتے وقت جہاں ممکن ہو بچ جانے والے متاثرین سمیت ان مقامی لوگوں کو سنیں، ان کے ساتھ تعاون کریں اور ان کے علم کا استعمال کریں جن کی صورتحال ان کو جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے لیے غیر محفوظ بناتی ہے۔
b. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کی معلومات پر ابلاغ کریں اور مقامی کمیونٹیوں، متاثرہ افراد اور دیگر ایچ ڈی پی (HDP) پروگراموں اور آپریشنز کے ساتھ رابطے میں آنے والوں کو با اختیار بننے کے لیے سول سوسائٹی سمیت خواتین اور انسانی حقوق کے گروہوں، قومی انسانی حقوق کے اداروں کے ساتھ مشغول ہوں، یہ جاننے کے لیے کہ وہ کس معیار کے رویے کی توقع کر سکتے ہیں، کیسے رپورٹ کرنا ہے، اگر وہ رپورٹ کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے، ان کے حقوق اور ان کے لیے کیا تعاون دستیاب ہے۔ ایسا اس طریقے سے کریں کہ اس میں مقامی سیاق و سباق، ثقافتوں کو پیش نظر رکھا جائے اور وہ سب کے لیے قابل رسائی ہو۔
c. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے نیٹ ورکس اور ہم آہنگی کی کوششوں میں حصہ لیں اور جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے نقطۂ نظر کو موثر بنانے کے لیے ساتھیوں اور شراکت داروں کے ساتھ تعاون کریں، جہاں ممکن ہو موجودہ ڈھانچے پر تعمیر کرنا جو متاثرہ آبادیوں کے لیے جوابدہ ہو اور صنفی بنیاد پر تشدد کی روک تھام کرے اور اس پر ردعمل دے۔

4. روک تھام: خطرے کا اندازہ لگائیں اور تمام سرگرمیوں میں جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کو روکنے کے لیے اقدام کریں
a. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے اقدامات (جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے خطرے کی تشخیص، انتظام، رپورٹنگ اور نشاندہی کے اقدامات) کو مشن، دفاتر، منصوبوں اور دیگر سرگرمیوں کے ڈیزائن اور چلانے میں شامل کریں۔
b. مقامی سیاق و سباق کی تفہیم اور متاثرہ گروہوں کی مخصوص کمزوریوں اور ضروریات کی بنیاد پر جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی خطرات کا اندازہ کریں۔ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے خطرات سے نمٹنے میں، ان کی روک تھام میں اور خطرے کو کم کرنے کی حکمت عملی تیار کرنے میں بچ جانے والے متاثرہ افراد، متاثرہ کمیونٹیوں اور پروگراموں کے ساتھ رابطے میں آنے والے دیگر افراد کی رائے شامل کرنے کے لیے شراکتی طریقے استعمال کریں۔
c. صنفی مساوات سے متعلق اور دیگر طاقت کے عدم توازن ایک جو مخصوص تناظر میں جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے واقعات کو آسان بناتے ہیں، ان سے نمٹنے کے لیے وسیع تر کوششوں کو سمجھیں اور ان میں معاونت کریں۔
d. متعلقہ چھان بین کی اسکیموں اور بھرتی کے عوامل کا استعمال کرتے ہوئے جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کا ارتکاب کرنے والوں کی بھرتی کو روکیں۔
5. ردعمل: رپورٹنگ کی حوصلہ افزائی کریں اور جب کیس ہو جائیں تو جوابدہ بنیں

a. شکایات وصول کرنے، اہلکاروں اور آپریشنز سے متعلق خدشات کا پتہ لگانے کے لیے محفوظ اور قابل رسائی نظام قائم کر کے اسے فروغ دیں اور اسے جانچیں۔ ان کے استعمال کی حوصلہ افزائی کریں۔ یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا یہ نظام قابل بھروسہ اور استعمال کیے جاتے ہیں، رائے اور دوسرے ثبوت تلاش کریں۔
b. راہنمائی تیار کر کے اس کو نافذ کریں تاکہ اہلکار جان سکیں کہ جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کی شناخت کیسے کی جائے، اور اگر انہیں رپورٹ موصول ہو یا کیسوں سے آگاہ ہو جائیں تو انہیں کیا کرنا چاہیے۔
c. مقدمات پر بروقت، منصفانہ، رازدارانہ، محفوظ اور صدمے سے باخبر انداز میں ردعمل دیں اور ان کی تفتیش کریں جو بچ جانے والے- متاثرین کے وقار، ضروریات اور حقوق پر مرکوز ہے۔
d. جب جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کا واقعہ ہو جائے یا خدشات کی رپورٹ کرنے والوں یا تحقیقات میں حصہ لینے والوں کے خلاف انتقامی کاروائی ہو رہی ہو تو بروقت اور مناسب تادیبی کاروائی کریں۔
e. جب کیس کسی جرم کی تعریف پر پورا اترے تو بچ جانے والے کی رضامندی سے (یا اگر وہ بچے ہوں تو ان کے والدین/دیکھ بھال کرنے والے/سرپرست/قابل اعتماد شخص) کی رضامندی کے ساتھ مناسب دائرہ اختیار یا قانون نافذ کرنے والی ایجنسی سے رجوع کریں اور جب ایسا کرنا محفوظ ہو۔

6. مانیٹرنگ: پیش رفت کو ٹریک کرنے، سیکھنے اور بہتر بنانے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کریں۔
a. تجربے سمیت جہاں چیزیں غلط ہوئی ہیں، ان سے سیکھیں۔
b. جنسی استحصال اور بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ پر تدریس اور عملی کام کو بانٹیں تاکہ نقطۂ نظر کو مضبوط اور ہم آہنگ کیا جا سکے۔
c. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ کے نقطۂ نظر کے اثرات کی نگرانی اور جائزہ کے لیے ڈیٹا اکٹھا کر کے استعمال کریں (مثال کے طور پر، جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی کے کیس نمبر اور نتائج، رائے، سروے وغیرہ)۔
d. جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی پر ڈیٹا کو اس طریقے سے شائع کر کے بانٹیں کہ اس میں رازداری کی حفاظت ہوتی ہو، جنسی استحصال، بدسلوکی اور جنسی ہراسانی سے تحفظ پر عالمی ثبوت کی بنیاد بنانے اور شفافیت اور احتساب کو ظاہر کرنے میں مدد ملے۔

[1] پائیدار ترقی اور SDGs کا ایجنڈا

[2] اصطلاحات، تعریفات اور مخففات پر نوٹ دیکھیں۔